نیکی کی دعوت
ترک کرنے کے نقصانات

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں
ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرودشریف کی فضیلت:

حضرتِ سَیِّدُنا امام فَخْرُالدِّین رازی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی "تفسیرِ کبیر" میں فرماتے ہیں: قِیامت کے دن کسی مُسلمان کی نیکیاں مِیْزان (یعنی تَرازو) میں ہلکی ہو جائیں گی تو سرورِ کائنات، شاہِ مَوْجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایک پرچہ اپنے پاس سے نکال کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے تو اس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ وہ عَرْض کرے گا: "میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کتنے خُوبصورت ہیں اور آپ کے اَخلاق بھی کتنے عُمدہ ہیں۔ بتائیں تو صحیح! آپ کون ہیں؟" حُضُورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرمائیں گے: "میں تیرا نبی، محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ہوں اور یہ تیرا وہ دُرُودِ پاک ہے جو تُو نے مجھ پر پڑھا تھا۔" (التفسیر الکبیر للرازی ۵/۲۰۴، سورۃ الاعراف تحت آیت ۹)

وہ پرچہ جس میں لکھا تھا دُرُود اس نے کبھی

یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں

(سامانِ بخشش، ص۱۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ رِوایت سے دُرُودِ پاک کی بَرَکت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جہاں دُنیا میں اس کے فَوائد و ثَمرات حاصل ہوتے ہیں، وہیں اُخروی فَضائل و بَرکات کا حُصُول بھی ہوتا ہے۔ ہمیں بھی اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ گرامی پر خُوب خُوب دُرُود وسَلام کے گجرے نچھاور کرتے رہنا چاہیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجَمُ الکبیر لِلطّبَرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نیّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ**

www.dawateislami.net

اٰیَۃً۔ یعنی ”پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو“ میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیْروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفَاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج میں آپ کے سامنے نیکی کی دعوت تَرک کرنے کے نُقْصانات بیان کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ سب سے پہلے نیکی کی دعوت تَرک کرنے کے سبب نیک لوگوں کے عذابِ الٰہی میں مبتلا ہونے کی حکایت پیش کی جائے گی۔ اس کے بعد نیکی کی دعوت تَرک کرنے کے نُقْصانات کی مَذمَّت پر آیاتِ مُبارَکہ اور ان کی تفسیر سے چند مَدَنی پُھول بھی پیش کئے جائیں گے۔ قُدرت کے باوُجُود گُناہ سے نہ روکنے پر اَحادیثِ مُبارَکہ سے اس کی وعیدیں بھی بیان ہوں گا۔ اس کے بعد نیکی کی دعوت دینے والے کو کن کن آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیے یہ بیان ہو گا، پھر آخر میں سَلام اور اس کا جَواب دینے کی سُنَّتیں اور آداب بھی عرض کروں گا، آیئے! پہلے ایک حکایت سُنتے ہیں۔

نیک لوگوں کی ہلاکت کی وَجہ:

منقول ہے اللہ تَعَالٰی نے حَضْرتِ سیِّدُنا یُوشَع بن نُون عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر وَحْی بھیجی کہ

www.dawateislami.net

آپ کی قوم کے ایک لاکھ آدمی عذاب سے ہَلاک کئے جائیں گے، جن میں چالیس (40) ہزار نیک ہیں اور ساٹھ (60) ہزار بد۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: یارَبّ عَزَّوَجَلَّ! بد کرداروں کی ہلاکت کی وَجہ تو ظاہِر ہے، لیکن نیک لوگوں کو کیوں ہلاک کیا جارہا ہے؟ اِرشاد فرمایا: ''یہ نیک لوگ بھی ان بد کرداروں کے ساتھ کھاتے اور پیتے ہیں، میری نافرمانیاں اور گُناہ دیکھ کر کبھی ان کے چِہروں پر ناگواری کا اثر تک نہیں آتا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۷ ص ۵۳ رقم ۹۴۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے کہ جو بُرائی سے روکنے پر قادِر ہوتے ہیں، لیکن اس کے باوُجود اس بُرائی کو خَتْم کرنے کی کوشش نہیں کرتے اور نیکی کی دعوت دینے میں سُستی سے کام لیتے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی خُوب خُوب نیکی کی دعوت دیں اور اگر کسی کو بُرائی میں مبتلا دیکھیں تو اسے ضَرور منْع کریں۔

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 743 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب، ''جنّت میں لے جانے والے اَعْمال'' صَفْحَہ 595 پر ہے: حَضْرتِ سیِّدُنا ابو سَعید خُدرِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سَیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: تم میں سے کوئی جب کسی بُرائی کو دیکھے تو اُسے چاہیے کہ بُرائی کو اپنے ہاتھ سے بدل دے اور جو اپنے ہاتھ سے بدلنے کی اِستِطاعت (یعنی قُوّت) نہ رکھے، اُسے چاہیے کہ اپنی زَبان سے بدل دے اور جو اپنی زَبان سے بدلنے کی بھی اِستِطاعت نہ رکھے، اُسے چاہیے کہ اپنے دل میں بُرا جانے اور یہ کمزور تَرین اِیمان کی عَلامت ہے۔ (صَحِیح مُسلِم ص ۴۴ حدیث ۴۹، سُنَنِ نَسائی ص ۸۰۲ حدیث ۵۰۱۸)

مجھے تم یارسُوْلَ اللہ دے دو جذبۂ تبلیغ	شہا! دیتا پھروں نیکی کی دعوت یارسُوْلَ اللہ

(وسائلِ بخشش ص ۳۳۲)

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عذابِ الٰہی کا سبب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منْع کرنا، اِنتہائی اَہمیَّت کا حامل ہے، یہی وَجہ ہے کہ قرآن و اَحادیث میں جابجا اس کے بے شُمار فضائل وبرکات مَوْجُود ہیں، لیکن جہاں نیکی کی دعوت دینے کی اس قدر فضیلتیں ہیں، وہیں نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نُقصانات اور وعیدیں بھی ہیں۔ چُنانچہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پارہ 6 سُوْرَۃُ الْمَآئِدہ کی آیت نمبر 78 اور 79 میں اِرْشاد فرماتا ہے:

لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ(۷۸) كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ(۷۹) (پ۶، المآئدۃ: ۷۸،۷۹)	ترجمۂ کنز الایمان: لَعْنت کئے گئے وہ جنہوں نے کُفر کیا بنی اسرائیل میں داؤد اور عیسٰی بن مریم کی زبان پر یہ بدلہ ان کی نافرمانی اور سرکشی کا جو بُری بات کرتے آپس میں ایک دوسرے کو نہ روکتے ضَرور بہت ہی بُرے کام کرتے تھے۔

اس آیت میں بَشِدَّت بنی اسرائیل کے کافروں کے مُستحقِ لعنت ہونے کی صِرف یہی وَجہ بیان فرمائی گئی ہے کہ اُنہوں نے بُرائی سے منْع کرنا ترک کر دیا تھا۔

اس آیت سے ثابت ہوا کہ نَہیٔ مُنْکَر یعنی بُرائی سے لوگوں کو روکنا واجِب ہے اور بَدی کو منْع کرنے سے باز رہنا سخت گُناہ ہے، ترمذی کی حدیث میں ہے کہ جب بنی اسرائیل گُناہوں میں مبتلا ہوئے تو ان کے عُلَماء نے اوّل تو انہیں منْع کیا جب وہ باز نہ آئے تو پھر وہ عُلَماء بھی ان سے مل گئے اور کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے میں ان کے ساتھ شامل ہو گئے، ان کے اس عِصیان و تَعدّی (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حُدود سے تجاوُز کرنے) کا یہ نتیجہ ہوا کہ اللہ تَعَالٰی نے حَضرتِ داؤد اور حضرت عیسٰی عَلَیْہِمَا السَّلَام کی زبان سے ان پر لعنت

www.dawateislami.net

اُتاری۔ (خزائن العرفان، ص ۲۳۲)

اسی طرح پارہ 9 سُورَۃُ الْاَنْفال کی آیت نمبر 25 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾	تَرجَمۂ کنز الایمان: اور اُس فتنے سے ڈرتے رہو جو ہرگز تم میں خاص ظالموں ہی کو نہ پہنچے گا اور جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

صَدْرُ الاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی اس کے تحت فرماتے ہیں: بلکہ اگر تم اس سے نہ ڈرے اور اس کے اسباب یعنی ممنوعات کو ترک نہ کیا اور وہ فتنہ نازِل ہوا تو یہ نہ ہو گا کہ اس میں خاص ظالم اور بدکار ہی مبتلا ہوں بلکہ وہ (فِتنہ) نیک اور بد سب کو پہنچ جائے گا۔

حضرتِ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو حکم فرمایا کہ وہ اپنے درمیان ممنوعات نہ ہونے دیں، یعنی اپنے مَقْدور تک (یعنی اپنے بس اور اختیار کے مطابِق) بُرائیوں کو روکیں اور گُناہ کرنے والوں کو گُناہ سے مَنْع کریں، اگر اُنھوں نے ایسا نہ کیا تو عَذاب ان سب کو عام ہو گا، خَطاکار اور غیر خَطاکار سب کو پہنچے گا۔ (تفسیر طَبری ج۶ ص۲۱۷ رقم ۱۵۹۲۳)

حدیث شریف میں ہے سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اللہ تَعالیٰ مَخْصُوص لوگوں کے عمل پر عذابِ عام نہیں کرتا، جب تک کہ عام طور پر لوگ ایسا نہ کریں کہ مَمنوعات کو اپنے درمیان ہوتا دیکھتے رہیں اور اس کے روکنے اور مَنْع کرنے پر قادِر ہوں، باوُجُود اس کے نہ روکیں، نہ مَنْع کریں جب ایسا ہوتا ہے تو اللہ تَعالیٰ عذاب میں عام و خاص سب کو مبتلا کرتا ہے۔ (شرحُ السّنۃ للبغوی ج۷ ص۳۵۸ حدیث ۴۰۵۰)

تُوْبُوْا اِلَی اللہ   اَسْتَغْفِرُ اللہ

www.dawateislami.net

"ابوداوٗد" کی حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی قوم میں سرگرمِ مَعاصِی (یعنی نافرمانیوں میں مبتلا) ہو اور وہ لوگ باوُجُودِ قدرت کے، اُس کو نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے انہیں عذاب میں مبتلا کرتا ہے۔ (ابوداوٗد ج۴ ص۱۶۴ حدیث ۴۳۳۹) اس سے مَعْلُوم ہوا کہ جو قوم نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی بُرائی سے مَنْع کرنا) تَرک کرتی ہے اور لوگوں کو گُناہوں سے نہیں روکتی، وہ اپنے اِس تَرکِ فرض کی شامت میں مبتلائے عذاب ہوتی ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص: ۴۶۳)

تُوْبُوْا اِلَی اللہ　　　اَسْتَغْفِرُاللہ

یاد رکھئے! اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کی کئی صُورتیں ہیں: **(۱)** اگر غالب گمان یہ ہے کہ یہ (نیکی کی دعوت دینے والا) ان سے کہے گا، تو وہ اس کی بات مان لیں گے اور بُری بات سے باز آجائیں گے، تو اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف واجب ہے، اس (نیکی کی دعوت دینے والے شخص) کو باز رہنا جائز نہیں اور **(۲)** اگر گمانِ غالب یہ ہے کہ وہ (جن کو نیکی کی دعوت دے گا تو وہ) طرح طرح کی تُہمت باندھیں گے اور گالیاں دیں گے تو (پھر نیکی کی دعوت) تَرک کرنا اَفْضَل ہے اور **(۳)** اگر یہ مَعْلُوم ہے کہ وہ اسے ماریں گے اور یہ صَبْر نہ کرسکے گا، یا اس کی وَجہ سے فِتْنہ وفَساد پیدا ہو گا، آپس میں لڑائی ٹَھن جائے گی جب بھی چھوڑنا اَفْضَل ہے اور **(۴)** اگر معلوم ہو کہ وہ (لوگ جنہیں نیکی کی دعوت دی جائے گی) اگر اسے ماریں گے تو صَبْر کرلے گا تو ان لوگوں کو بُرے کام سے مَنْع کرے اور یہ (نیکی کی دعوت دینے والا) شخص مُجاہِد ہے اور (۵) اگر معلوم ہے کہ وہ مانیں گے نہیں مگر نہ ماریں گے اور نہ گالیاں دیں گے، تو اِسے اِخْتیار ہے اور اَفْضَل یہ ہے کہ اَمر کرے۔ (یعنی نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے مَنْع کرے) (بہارِ شریعت، ۳/۶۱۵) **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** آپ نے نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی بُرائی سے نہ روکنے کی مَذمَّت پر آیاتِ مُبارَکہ اور تفسیر کے ضمن

www.dawateislami.net

میں وعیدیں سماعت فرمائیں۔ لہٰذا ہمیں صرف اپنی اِصلاح کی فِکر میں لگے رہنے کے بجائے دُوسروں کی دُرُستی کی طرف بھی تَوَجُّہ دینی چاہئے، کیونکہ کثیر گُناہ ایسے ہیں کہ جن کا نُقْصان دوسروں کو بھی پہنچتا ہے، مثلاً اگر کوئی شخص چوری کا گُناہ کرے تو اُس شخص کو بھی نُقْصان ہو گا جِس کی چیز چُرائی گئی، بِالکل یِہی مُعامَلہ ڈاکہ ڈالنے، اَمانت میں خِیانت کرنے، گالی دینے، تُہمت لگانے، غیبت کرنے، چُغْلی کھانے، کسی کے عَیب اُچھالنے، ناحَق کسی کا مال کھانے، خُون بہانے، کسی کو بِلا اجازتِ شَرعی تکلیف پہنچانے، قَرض دبالینے، کسی کی چیز اُسے ناگوار گُزرنے کے باوُجود بِلااِجازت استِعمال کرنے، ماں باپ کو سَتانے اور بد نِگاہی کرنے وغیرہ کا ہے۔ اب اگر ہر ایک کو ان گُناہوں کے اِرْتِکاب کی کُھلی چُھوٹ دے دی جائے، پھر نہ تو کسی کا مال سَلامت رہے گا اور نہ ہی عزّت! بلکہ یُوں کہنا چاہئے کہ ہمارا مُعاشَرہ ”دَرِندوں کے جنگل“ کا مَنْظر پیش کرنے لگے گا۔ بعض گُناہ ایسے ہیں جن کے اِرْتِکاب سے اِنْسان کی عزّت کو بھی نُقْصان پہنچتا ہے مثلاً جو شخص چُغل خور یا زانی یا شَرابی کے طور پر مَشْہور ہو جائے تو سب پر عِیاں (یعنی ظاہر) ہے کہ مُعاشَرے میں اس کا کیامَقام ہو تا ہے ؟ اور بعض گُناہ ایسے ہیں جو اِنسان کے مال کو نُقْصان پہنچاتے ہیں مثلاً جُوا کھیلنے کی لَت پڑ جانا، سُود پر قَرض لینا، کام کاج کرنے کے بَجائے فلمیں ڈِرامے دیکھنے میں مَشْغُول رہنا، بیان کر دہ کاموں میں مُلَوَّث اَفْراد مالی طور پر جس طرح ”دن دُگنی رات چوگنی“ اُلٹی ترقّی کرتے ہیں، یہ کسی صاحِبِ عقل سے مَخْفِی (یعنی چُھپا ہوا) نہیں۔ ان تمام دُنیاوی نُقْصانات کے ساتھ ساتھ ایسے شخص کو اُخروی (اُخْ۔رَ۔وِی) طور پر بھی خَسارے (یعنی نُقصان) کا سامنا ہے، جو جہنَّم کے بھیانک اور ہولناک عذاب کی صُورت میں پیش آسکتا ہے۔ وَالعِیاذُ بِاللہ عَزَّوَجَلَّ

پانچ سے بچنے کیلئے پانچ سے بچو!

www.dawateislami.net

گُناہوں کے دُنیاوی نُقصانات کے ضِمن میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 148 صَفحات پر مُشتمل کتاب ، ''نیکیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں ''صَفْحہ 51 پر ہے: حُضُور نبیِّ پاک، صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے:اے لوگو!پانچ باتوں سے بچنے کے لئے پانچ باتوں سے بچو(۱)جو قوم کم تولتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں مہنگائی اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیتا ہے (۲) جو قوم بدعَہدی (یعنی وَعدہ خِلافی) کرتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے دُشمنوں کو ان پر مُسلَّط کر دیتا ہے (۳)جو قوم زکوٰۃ اَدا نہیں کرتی، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سے بارِش کا پانی روک لیتا ہے اور اگر چَوپائے نہ ہوتے تو اُن کو پانی کا ایک قَطرہ بھی نہ دیا جاتا(۴)جس قوم میں فَحّاشی اور بے حَیائی پھیل جاتی ہے، اللہ تبارَک وَتعالٰی اُن کو طاعون کے مَرَض میں مبتلا کر دیتا ہے اور(۵) جو قوم قراٰنِ پاک کے بِغیر فیصلہ کرتی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کو زیادَتی (یعنی غَلَط فیصلے) کا مزا چکھاتا ہے اور انہیں ایک دوسرے کے ڈر میں مبتلا کر دیتا ہے۔(قُرَّۃُ العُیُون ص ۳۹۲) (نیکی کی دعوت ص:۴۵۸)

مری عادتیں ہوں بہتر ،بنوں سُنّتوں کا پیکر
مجھے مُتّقی بنانا مدنی مدینے والے
شہا ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خُوب سیکھ جاؤں
تیری سُنّتیں سکھانا مدنی مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارا مُعاشَرہ اتنا بگڑ چُکا ہے کہ کسی کو نیکی کی دعوت دینا کُجا! نیکی کی دعوت دینے والے کی باضابِطہ مخالَفت کی جانے لگی ہے اور بُرائی سے کسی کو مَنع کرنا تو بہُت دُور رہا! اب تو خُوب خُوب بُرائی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ آہ!نہ اپنی اِصلاح کی فکر ہے نہ گھر بار کی سُدھار کی پرواہ

www.dawateislami.net

ہے اور نہ ہی پڑوسیوں کی آخِرت بہتر بنانے کی سوچ ہے۔ بَہر حال ہمیں چاہئے کہ ہم خُود سُدھرنے کی سَعْی (کوشش) کے ساتھ ساتھ دیگر اِسلامی بھائیوں کو بھی نیکی کی دعوت پیش کریں، نیز اپنے پڑوسیوں پر بھی اِنْفرادی کوشِش کیا کریں۔ (نیکی کی دعوت، ص:۴۷۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے اپنا مدنی مقصد دُہرالیتے ہیں، یہ مدنی مقصد ہمیں بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے عطا فرمایا ہے، یہ مدنی مقصد اسلامی بھائیوں کے لئے بھی ہے اور اسلامی بہنوں کے لئے بھی ہے، مل کے باآوازِ بلند دُہرالیجئے **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** ان شآء اللہ عزوجل**"۔** اپنی اصلاح کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے ہمیں مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہوگا، مدنی قافلوں میں سفر کا جدول یہ ہے: عمر بھر میں یکمشت کم از کم 1 بار 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں یکمشت کم از کم 1 بار 1 ماہ اور ہر ماہ یکمشت کم از کم 1 بار 3 دن کے لئے سفر کرنا ہے اور ہاں! صرف سفر ہی نہیں کرنا بلکہ اوروں کو بھی دعوت دینی ہے، آیئے! سنئے مدنی انعام نمبر 22 میں امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہمیں کیا فرمارہے ہیں: مدنی انعام نمبر22: **کیا آج آپ نے کم از کم 2 اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات وغیرہ کی ترغیب دلائی؟** یہاں یہ وضاحت عرض کردُوں کہ دعوتِ اسلامی میں مدنی قافلے صرف اسلامی بھائیوں کے لئے ہیں اسلامی بہنوں کے لئے نہیں، ہاں اسلامی بہنوں کو چاہئے کہ اپنے بچوں کے ابو، جوان بیٹے، بھائی وغیرہ کو مدنی قافلوں میں سفر کروائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسیوں کو نیکی کی دعوت نہ دینے کا وبال:

www.dawateislami.net

ایک دن دافعِ رنج و مَلال، صاحبِ جُودو نَوال صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے خُطبہ اِرشاد فرمایا اور مُسلمانوں کے کچھ گروہوں کی تعریف فرمائی، پھر ارشاد فرمایا: ''ان لوگوں کا کیا حال ہے، جو اپنے پڑوسیوں کو نہیں سمجھاتے نہ سکھاتے، نہ نیکی کی دعوت دیتے اور نہ ہی بُرائی سے منْع کرتے ہیں اور ان لوگوں کا کیا حال ہے، جو اپنے پڑوسیوں سے نہیں سیکھتے، نہ ان سے سمجھتے اور نہ ہی نصیحت طلب کرتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! چاہئے کہ ایک قوم اپنے پڑوسیوں کو ضَرور دین سکھائے، سمجھائے، نصیحت کرے اور نیکی کی دعوت دے، اسی طرح دوسری قوم کو چاہئے کہ اپنے پڑوسیوں سے دین سیکھے، سمجھے اور نصیحت حاصل کرے ورنہ جلد ہی انہیں اس کا اَنْجام بُھگتنا پڑے گا۔'' (مجمع الزوائد،کتاب العلم، باب فی تعلیم من لا یعلم، الحدیث۷۴۸، ج۱، ص۴۰۲، انغظ بدله "انفطن")

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پڑوسیوں کے بہُت سارے حُقُوق ہیں، ان کی بجا آوری کیلئے ہمیں ہر دَم کوشاں رہنا چاہئے۔ پڑوسیوں کو سُنَّتوں بھرے اجتِماع میں شِرکت اور مَدَنی قافِلے میں سُنَّتوں بھرے سفر وغیرہ کی دعوت دینے میں بھی غَفلت نہیں برتنی چاہئے اور ان کو مَعَاذَ الله عَزَّوَجَلَّ گُناہوں میں مبتَلا دیکھیں تو انہیں ان سے باز رکھنے کیلئے بھی بھرپور سَعْی (کوشش) کرنی چاہئے۔ حضرتِ سیِّدُنا مالِک بن دینار عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: میں نے تَورات شریف میں پڑھا کہ جس کا پڑوسی نافرمانی میں مبتَلا ہو اور وہ اُسے نہ روکے تو وہ بھی اِس گُناہ میں شریک ہے۔ (اَلزُّہد للامام اَحمد ص۱۳۴ رقم ۵۲۷)

پڑوسی کو نیکی کی دعوت دینے اور گُناہوں سے منع کرنے کی اَہَمِّیَّت بہُت زِیادہ ہے، جیسا کہ اب جو رِوایت پیش کی جارہی ہے، اُس سے ظاہِر ہے چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا ابُوہُریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ فرماتے ہیں: ہم نے یہ بات سُنی ہے کہ قِیامت کے دن ایک شَخص دوسرے کے خِلاف دَعْویٰ کرے گا حالانکہ وہ اُس کو جانتا نہ ہوگا۔ مُدَّعیٰ عَلَیْہ (یعنی جس پر دعویٰ کیا گیا) کہے گا: تیرا مجھ پر کیا حَق ہے؟ میں تو تجھ کو (صحیح سے)

www.dawateislami.net

جانتا تک بھی نہیں۔ مُدَّعی (یعنی دَعْویٰ کرنے والا) کہے گا: تُو مجھ کو گُناہ کرتے دیکھتا تھا اور مجھے منْع نہیں کرتا تھا۔ (اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج۳ص۱۸۶ احدیث ۳۵۴۶)(نیکی کی دعوت، ص:۴۷۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارا پڑوسی اگر بے نَمازی ہے تو اُسے نَماز کی دَعْوت دیجئے، اگر وہ نَمازی ہے اور جماعَت میں سُستی کرتا ہے تو اُسے جماعَت کی تَلْقِین کیجئے، حتّٰی کہ اگر ہمارا ظَنِّ غالِب ہے کہ سمجھائیں گے تو جماعَت سے نَماز پڑھنا شُروع کر دیگا، تو اب اسے سمجھانا واجِب ہو گیا، نہیں سمجھائیں گے تو گُنہگار ہوں گے چُنانچِہ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1250 صَفحات پر مُشْتَمِل کتاب "بہارِ شریعت جلد اوّل" صَفْحَہ 582 پر ہے: عاقِل، بالغ، حُر (یعنی آزاد)، قادِر (یعنی قُدرت رکھنے والے) پر جماعَت واجِب ہے، بِلاعُذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گُنہگار اور مُسْتَحِقِ سزا ہے اور کئی بار تَرک کرے تو فاسِق مَردُودُ الشَّہادَۃ (یعنی اس کی گواہی قابلِ رَد ہے) اور اس کو سخت سَزا دی جائے گی، اگر پڑوسیوں نے سُکوت کیا (یعنی خاموشی اختیار کی) تو وہ بھی گُنہگار ہوئے۔ (نیکی کی دعوت، ص:۴۷۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بہارِ شریعت کے حوالے سے آپ نے سُنا کہ پڑوسیوں کو بھی نیکی کی دعوت دینی ہے، آیئے! "بہارِ شریعت" کے حوالے سے کچھ مدنی پھول آپ کی طرف بڑھاتا ہوں:

کتاب "بہارِ شریعت" کے حوالے سے علماءِ اہلسنّت یہ فرماتے ہیں کہ یہ عالِم بنانے والی کتاب ہے، اس کتاب کے مصنف صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ، حضرتِ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃُ اللہ القوی ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امام اہلسنّت، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرید ہیں، بالخصوص اُردو پڑھنے والے مسلمانوں پر آپ کا بہت بڑا احسان ہے، "بہارِ شریعت" میں ضخیم عربی کتب کے پھیلے

www.dawateislami.net

ہوئے فقہی مسائل کو جمع کیا گیا ہے، انسان کی پیدائش سے لے کر وفات تک در پیش ہونے والے ہزار ہا مسائل کا بیان، بہارِ شریعت میں موجود ہے، "بہارِ شریعت" میں بے شمار مسائل ایسے بھی ہیں، جن کا سیکھنا ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر فرضِ عین ہے، "بہارِ شریعت" 27 سال میں بتدریج لکھی گئی، "بہارِ شریعت" کو عالم بنانے والی کتاب کا نام بھی صَدرُ الشَّریعہ نے خود ہی دیا، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ "بہارِ شریعت" کا مطالعہ کرنے کی اپنے متعلقین و مریدین کو تاکید فرماتے ہی رہتے ہیں، نیک بننے کا نسخہ "72 مدنی انعامات" میں مدنی انعام نمبر 70 اور 72 بہارِ شریعت پڑھنے کی تاکید پر ہی مشتمل ہیں، دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے اس کتاب کو نِرالی شان کے ساتھ 6 جلدوں میں شائع کیا ہے، بہترین چِکنا پیپر، حوالہ جات کی تخریج، مشکل الفاظ کے معانی اور زبر، زیر، پیش کا اہتمام اور اصطلاحات کی وضاحت وغیرہ۔ کاش! ہم یہ مکمل کتاب لینے، پڑھنے، عمل کرنے، دوسروں تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں، اب یہاں کسی کو شیطان سستی دلائے میں تو نہیں پڑھ سکوں گا، میری دینی تعلیم کم ہے، مجھے سمجھ میں نہیں آئے گا، تو اللہ آپ کا بھلا کرے! آپ پڑھنا تو شروع کریں اگر سمجھ میں نہ آئے تو کسی مدنی اسلامی بھائی سے یا ضرور تاً دارالافتاء اہلسنّت کے مدنی عالِم سے ان نمبرز پر رابطہ کر کے معلوم کر لیجئے گا۔

0300-0220112,0300-0220113,0300-0220114,0300-0220115

مزید آپ کی معلومات کے لئے عرض کروں کہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسجد بھرو تحریک چلایئے!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زمانہ ہماری مسجدیں نماز کے اَوْقات میں وِیران نظر آتی ہیں جبکہ چوک، بازار سینما گھر اور تفریحی مَقامات پر جمِ غفیر (بِھیڑ) دِکھائی دیتی ہے، لہٰذا مسجدوں کی وِیرانی پر خُوب دل جَلایئے، اپنے گھر والوں، پڑوسیوں اور رِشْتہ داروں کو نماز کی ترغیب دِلا کر مسجد میں لایئے ،زور شور سے ''مسجد بھرو تحریک'' چلایئے، اور ایک ایک بے نمازی پر اِنْفرادی کوشش کر کے اسے نمازی بنایئے اور یُوں اپنی مَساجد کا تحفُّظ بھی فرمایئے کہ جو مکان اپنے مکینوں (یعنی رہنے والوں) سے آباد ہو، اس پر کوئی قبضہ نہیں جما سکتا، وَرنہ خالی مَکان پر کوئی بھی قابِض ہو سکتا ہے۔ مَساجِد کو آباد کرنے والوں کی تعریف کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید میں اِرْشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ (پ۱۰، التوبۃ:۱۸)	ترجَمۂ کنز الایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سِوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمدیار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان ''تفسیرِ نعیمی'' میں فرماتے ہیں: ''خَیال رہے کہ مسجد آباد کرنے کی گیارہ (11) صُورتیں ہیں: (۱) مسجد تعمیر کرنا (۲) اس میں اِضافہ کرنا (۳) اسے وَسیع کرنا (۴) اس کی مَرمَّت کرنا (۵) اس میں چٹائیاں، فَرش و فُروش بچھانا (۶) اس کی قلْعی چُونا کرنا (۷) اس میں روشنی و زِینت کرنا (۸) اس میں نمازوتِلاوتِ قرآن کرنا (۹) اس میں دِینی مدارس قائم کرنا (۱۰) وہاں داخل ہونا، وہاں اَکْثر جانا، آنا، رہنا (۱۱) وہاں اَذان و

www.dawateislami.net

تکبیر کہنا، اِمامت کرنا۔" (تفسیرِ نعیمی، ج۱۰، ص۲۰۱) مزید فرماتے ہیں: "مسجد بنانے یا اسے آباد کرنے یا وہاں باجماعت نمازادا کرنے کا شَوق صحیح مومن کی عَلامت ہے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّ وَجَلَّ ایسے لوگوں کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔" (تفسیرِ نعیمی، ج۱۰، ص۲۰۴)

مجلس ائمہ مساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے 92 سے زائد شُعبہ جات میں کام کر رہی ہے، اِنہی میں سے ایک، مجلس "ائمہ مساجد" بھی ہے، جو مَساجد کی آبادکاری کیلئے ائمہ و مُؤَذِّنین کی تقرُّرِی کا کام سَرانْجام دیتی ہے اوران کی خَیر خواہی کرتے ہوئے مناسب مُشاہرے بھی مُقرّر کرتی ہے، تاکہ یہ اسلامی بھائی مُعاشی پریشانیوں سے آزاد ہو کر خُوب خُوب نیکی کی دعوت عام کرتے رہیں۔ مَساجد کو آباد کرنے میں ائمہ و مُؤَذِّنین کا اَہَم کردار ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے مُنْسلک ائمہ کرام، صدائے مدینہ، اِنْفِرادی کوشش کے ذَرِیعے نمازِ باجماعت کی طرف رَغْبت، دَرسِ فیضانِ سُنَّت، نمازِ فجر کے بعد مَدنی حلقے میں شِرکت اور سُنَّتوں کی تربیت کیلئے عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں کی بَرَکت سے مَسجِدوں کو آباد رکھتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم ہے:

1 جو مسجد سے اُلفت رکھتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے مَحبّت کرتا ہے۔ (مُعْجَمُ اَوْسط، ۴/۴۰۰، حدیث: ۶۳۸۳)

حضرت علّامہ عبد الرّؤف مَناوِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی لکھتے ہیں: مسجد سے اُلفت، رِضائے الٰہی کے لئے اس میں اعتکاف، نماز، ذِکْرُ اللہ اور شَرعی مَسائل سیکھنے سکھانے کے لئے بیٹھے رہنے کی عادت بنانا ہے اور اللہ تعالیٰ کا اس بندے سے مَحبّت کرنا اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایۂ رَحْمت میں جگہ عطا فرماتا اور اس کو اپنی حِفاظت میں داخل فرماتا ہے۔ (فیض القدیر، ۶/۱۱۲)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ بھی مسجد آباد کر کے اپنے قَلْبِ ناشاد کو شاد کرنے، پانچوں وَقْت مسجد میں حاضِر ہو کر اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو یاد کرنے، عشقِ رسُول سے اپنے دل کی اُجڑی بستی آباد کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنائے رہئے، خُوب خُوب مدنی قافلوں میں سُنّتوں بھرا سفر کیجئے اور ''فکرِ مدینہ'' کے ذَرِیعے روزانہ مدنی اِنْعامات کا رِسالہ پُر کیجئے اور ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ کے اَندر اَندر اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جَمع کروا دیجئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب	سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مُصطفٰے
اَحکامِ شَرع کا مجھے دے دے عمل کا شوق	پیکرِ خُلُوص کا بنا یا ربِّ مُصطفٰے
	(وسائلِ بخشش، ص:۱۳۱)

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رِضائے الٰہی پانے، خُوب اَجر و ثواب کمانے اور لوگوں کو گناہوں سے بچانے کیلئے نیکی کی دعوت کا کوئی بھی مَوْقَع ہاتھ سے جانے مَت دیجئے اور اِخْلاص و اِسْتِقامت کے ساتھ اس فریضے کو اَنْجام دیجئے۔ جو لوگ قُدرت کے باوُجود گُناہ ہوتے دیکھ کر اس بُرائی سے مَنْع نہیں کرتے وہ بھی گُناہ گار ہوتے ہیں۔ آیئے اس ضِمن میں تین اَحادیثِ مُبارکہ سُنتے ہیں: چُنانچہ

(1) ''جو بڑے کی عزّت نہ کرے، چھوٹے پر رَحم نہ کرے، نیکی کا حکم نہ دے اور بُرائی سے مَنْع نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔''

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن عباس، الحدیث: ۲۳۲۹، ج۱، ص ۵۵۴)

(2) خلیفۃُ الْمُسْلِمِین حضرت سَیِّدُنا ابُو بکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اِرْشاد فرمایا: اے لوگو! تم

www.dawateislami.net

اس آیت کو پڑھتے ہو:

تَرجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو، تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جبکہ تم راہ پر ہو۔		یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ (پ۷، المائدۃ:۱۰۵)

(یعنی تم اس آیت سے یہ سمجھتے ہوگے کہ جب ہم خود ہدایت پر ہیں تو گمراہ کی گمراہی ہمارے لیے مُضِر (یعنی نقصان دہ) نہیں، ہم کو کسی گمراہ کو گمراہی سے منع کرنے کی ضَرورت نہیں) میں نے میٹھے مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ لوگ اگر بُری بات دیکھیں اور (قُدرت کے باوُجود) اس کو نہ بدلیں تو قریب ہے کہ اللہ تَعالٰی ان سب کو اپنے عذاب میں مبتلا فرمادے۔ (سنن ابن ماجہ ج۴ ص۳۵۹ حدیث ۴۰۰۵) (نیکی کی دعوت، ص:۵۰۹)

(3) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اِرْشاد فرمایا: ”اس وَقْت تمہاری کیا حالت ہو گی جب تمہاری عورتیں سَرکَش ہو جائیں گی اور تمہارے نوجوان بدکار ہو جائیں گے؟“ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: ”یارسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا ایسا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ”ہاں! اس ذات کی قَسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! اس سے بھی زِیادہ سخت مُعاملہ ہو گا۔“ عَرض کی گئی: یارسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اس سے زِیادہ سَخْت کیا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ”اس وَقْت تمہاری کیا حالت ہو گی، جب تم اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَر نہیں کرو گے؟“ عَرض کی گئی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا ایسا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ”ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے! اس سے بھی زِیادہ سخت مُعاملہ ہو گا۔“ عَرض کی گئی: اس سے زِیادہ سخت کیا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ”اس وَقْت تمہاری کیا حالت ہو گی، جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی خیال کرو گے؟“ عَرض کی گئی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

والِہٖ وَسَلَّمَ! کیا ایسا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ''ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ ٔ قُدرت میں میری جان ہے! اس سے بھی زیادہ سخت مُعاملہ ہو گا۔ عَرض کی گئی: یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّمَ! اس سے زِیادہ سخت کیا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ''اس وَقْت تمہاری کیا حالت ہو گی، جب تم بُرائی کا حکم دو گے اور نیکی سے مَنْع کرو گے؟'' صحابہ ٔ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّمَ! کیا ایسا ہو گا؟ اِرْشاد فرمایا: ''ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ ٔ قُدرت میں میری جان ہے! اس سے بھی زِیادہ سخت مُعاملہ ہو گا۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِرْشاد فرماتا ہے: ''مجھے اپنی عزّت و جلال کی قسم! میں ان لوگوں کو ایسے فِتْنہ میں مبتلا کروں گا کہ ان کے سمجھ دار لوگ بھی حیران ہو جائیں گے۔''[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زَمانہ اگر ہم اپنے مُعاشَرے میں نظر دوڑائیں تو ہر فرد گُناہوں کے سیلاب میں ڈوبا جارہا ہے۔ آہ! گُناہوں کا سلسلہ رُکنے کا نام نہیں لیتا، مَعصیَّت کی مُصیبت جان نہیں چھوڑتی، اَفسوس! گُناہوں کی عادت نے کچھ ایسا ڈِھیٹ بنا دیا ہے کہ گُناہ کرنے سے دل قَطعاً نہیں لرزتا، اس کے علاوہ جو لوگ نیک وپرہیز گار نظر آتے ہیں، وہ بھی قُدرت کے باوُجود اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے مَنْع کرنے) کی ذِمّہ داری نبھانے میں سُستی سے کام لیتے ہیں، مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فلمیں ڈرامے، گانے باجوں کی آوازیں سُن کر ان کے ماتھے پر شکن تک نہیں آتی، بلکہ بعض تو اپنے گھر والوں کو بُرائیوں میں مبتَلا دیکھ کر جی میں کُڑھتے تک نہیں اور اِنْفرادی کوشش کرنے کے بجائے، خُود ان کے ساتھ مل کر گُناہوں کا بازار گرم کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! اِرْتِکابِ گُناہ کی مادَرپِدر آزادی، کیبل، وی سی آر اور انٹرنیٹ کی دَسْتیابی، رَقْص وسُرود کی مَحْفِلوں کی آبادی اور بگڑا ہوا

---

1 ...موسوعة الامام ابن ابی الدنیا، کتاب الامر بالمعروف...الخ، ۲/ ۲۰۲، الحدیث: ۳۱، بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

گھریلو ماحول، یہ سب کچھ مل کر کردار کی عظمتوں کو بے اِنْتِہا داغدار کر دیتے ہیں اور پھر ایسے اِنسان سے پاکیزہ اَفْعال کا صُدور محال نہ سہی مگر نہایت دُشْوار ضَرور ہو جاتا ہے۔اس لئے والدین کو چاہئے کہ اپنی اَولاد کی ظاہری زَیْب وزِینت، اچھی غذا، عُمدہ لباس اور دیگر ضَروریات کی کفالت (یعنی ذِمّے داری نبھانے) کے ساتھ ساتھ ان کی مدنی تربیّت کے لئے بھی کوشاں رہیں۔(نیکی کی دعوت، ص:۵۴۸)

پارہ 28 سُوْرَۃُ التَّحْرِیم کی آیت نمبر 6 میں اِرْشادِ باری تعالٰی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ (پ۲۸، التحریم:۶)		تَرجَمۂ کنز الایمان: اے اِیمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے اِیندھن آدمی اور پتھّر ہیں۔

صَدرُ الْاَفاضِل حضرت مَولانا سَیِّد محمد نعیمُ الدِّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْہَادِی خَزائِنُ الْعِرفان میں اِس آیتِ مُبارَکہ کے تَحت فرماتے ہیں: اللہ تعالٰی اوراس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری اِخْتیار کرکے، عِبادَتیں بجالاکر، گُناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہِدایت اور بَدی سے مُمانَعت کرکے انہیں عِلْم واَدَب سکھا کر۔(اے اِیمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کے اِیندھن آدمی اور پتھّر ہیں)

رَحمتِ عالَم، نُورِ مُجسَّم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: ”كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ، یعنی تُم سب اپنے مُتَعَلِّقِین کے سردار وحاکم ہو اور تُم سب سے روزِ قِیامت اُس کی رَعِیَّت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔“ (بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الجمعۃ فی القری والمدن، ۱/۳۰۹، حدیث ۸۹۳)

اس حدیثِ پاک کے تَحت، شارِحِ بُخاری حضرت علّامہ مولانا مُفْتی محمد شریفُ الحق اَمْجَدی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ”رَعِیَّت سے مُراد وہ ہے جو کسی کی نِگہبانی میں ہو۔ اس طرح عَوام، سُلطان اور

www.dawateislami.net

حاکم کے، اَولاد، ماں باپ کے، تلامِذہ (یعنی شاگرد) اَساتذہ کے، مُریدین، پیر کے رِعایا ہوئے۔ یُونہی جو مال زَوجہ یا اَولاد یا نوکر کی سِپُردگی میں ہو، اس کی نِگہداشت اِن پر واجب ہے۔ جس کے ماتَحت کوئی نہ ہو وہ اپنے اَعْضاء و جَوارِح، اَفعال و اَقوال، اپنے اَوْقات اپنے اُمور کا رَاعی (نگہبان) ہے۔ اِن سب کے بارے میں وہ جَوابدہ ہوگا۔" (نزھۃ القاری، ۲/ ۵۳۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے ہم پر ہمارے اَہلِ خانہ اور اَولاد کی خُوب خُوب مدنی تربیَّت کی ذِمّہ داری عائد ہوتی ہے، بروزِ قیامت ہم سے اس بارے میں پوچھا جائے گا، لہٰذا ہمیں اپنے گھر والوں کے ساتھ ساتھ اپنی اِصلاح کی بھی فِکر کرنی چاہئے، کیونکہ جو خُود ڈوب رہا ہو وہ دوسروں کو کیا بچائے گا! جو خُود خوابِ غفلت میں ہو، وہ دوسروں کو کیا جگائے گا، جو خُود پستیوں کی طرف لُڑھک رہا ہو وہ کسی اور کو بُلندیوں پر کیونکر پہنچائے گا! لہٰذا ہمیں خُود بھی نیکیاں اَپنانا، رِضائے الٰہی پانا، اپنے آپ کو جہنّم میں لے جانے والے اعمال سے بچانا اور رَحْمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے جنّتُ الْفِردوس میں جانا ہے اور اپنی پیاری پیاری اَولاد کو بھی اسی ڈگر (یعنی راہ) پر چَلانا ہے۔ اس مَقْصد کے حُصُول کے لیے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ایک زبردَسْت نعمت ہے۔ قراٰن واَحادیث اور اَقْوال بُزرگانِ دین کی روشنی میں اَوْلاد کی تربیّت کا طریقہ جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 188 صفحات پر مُشْتَمل کتاب، **"تربیتِ اَوْلاد"** کا ضَرور مُطالَعہ کیجئے، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے، یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھی (Read) اور ڈاؤن لوڈ (Down Load) بھی کی جاسکتی ہے اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ سَیِّدُنا جریر بن عبدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: کسی قوم میں مُعزّزین یعنی عزّت

www.dawateislami.net

والے لوگ ایسی بُرائی کو نہ روکیں جسے روکنے پر وہ قُدرت رکھتے ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کو ذَلیل کر دیتا ہے۔ (تنبیہ المغترین ص ۲۳۶)

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جو کوئی سُنے کہ فُلاں شخص فعلِ بد (یعنی گُناہ) کا مُرتکب ہوا اور پھر (باوُجودِ قُدرت) وہ اس گُناہ کرنے والے کو نہ روکے تو قیامت کے روز وہ کٹے ہوئے کانوں والا بہرا ہو گا۔ (ایضاً)

گُناہ سے نہ روکنا کب گُناہ ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ دونوں روایتوں پر بار بار غور کیجئے! گُناہ کرنے والے کو باوُجودِ قُدرت گُناہ سے باز نہ رکھنے والے کیلئے ذِلّت اور قیامت میں "کان کٹے ہوئے بہرے" کی صُورت میں اُٹھائے جانے کی وعید ہے۔ آدمی کو تقریباً روزانہ ہی ایسے مواقع پیش آتے ہیں کہ بعض لوگ لاعلمی کی وَجہ سے یا بسببِ غفلت "گُناہِ بے لذّت" کر رہے ہوتے ہیں، اب اگر غور کیا جائے تو بارہا ایسا ذِہن بنتا ہے کہ فُلاں کو سمجھاؤں گا تو مان جائے گا۔ مگر آدمی سُستی یا شرم و مُرَوَّت کی وَجہ سے منع کرنے سے باز رہتا اور یوں گُنہگار و عذابِ نار کا حقدار ہو جاتا ہے۔ (شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:) میرا اپنا تجرِبہ ہے کہ ناجائز انگوٹھی پہننے والوں، گلے میں دھات (METAL) کی زنجیر (CHAIN) لٹکانے والوں وغیرہ کو جب سمجھایا ہے تو اکثر ہاتھوں ہاتھ اُتار دیتے ہیں، بعضوں کو تو جوش میں آکر سونے کی زنجیر تک توڑ ڈالتے دیکھا ہے! ٹھیک ہے ہر ایک ایسا نہیں کرتا اور ہر ایک کا دوسروں پر اتنا اثر بھی نہیں ہوتا، مگر جو بااثر شخصیّت ہو، اس کیلئے اس طرح کے گُناہوں سے منع کرنا مُشکل نہیں ہوتا اور گُناہ کرنے والے کے مان جانے کے ظنِّ غالب ہونے کی صُورت میں تو منع کرنا واجب ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

مُفتیِ اعظم کا نیکی کی دعوت کا انداز

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت، حُضُور مُفتیِ اعظم عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْاَکرَم اس طرح کے مُعاملات میں بہت زِیادہ مُتحرِّک(مُ۔تَ۔حَر۔رِک ACTIVE) تھے، چُنانچہ "مُفتیِ اعظم کی اِستِقامت و کرامت" صفحہ 146 پر رئیسُ القلم حضرتِ علّامہ اَرشدُ القادری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی کے حوالے سے نقل ہے: ان (یعنی سرکار مُفتیِ اعظم ہند) کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ وہ منظر ہوتا تھا، جب وہ کسی مُسلمان کو اِسلامی شَرِیعت کی خِلاف وَرزی کرتے ہوئے پاتے تھے۔ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے) کا فَرض اَدا کرتے وَقْت وہ چھوٹے بڑے، امیر و غریب اور حاکم و محکوم کے دَرمیان کوئی اِمتیاز نہیں کرتے تھے۔ ان کے دربار کا عام معمول تھا کہ کوئی بڑے سے بڑا رئیس ہو یا اُونچے سے اُونچے مَنصَب کا اَفسر، ان کی خِدمت میں حاضر ہوتے وَقْت اگر اس کی اُنگلی میں سونے کی انگوٹھی ہوتی تو وہ فوراً اُتروا دیتے اور نِہایت شَفْقَت اور مَحَبَّت کے ساتھ انہیں تَلْقِین فرماتے کہ اَزرُوئے شریعتِ محمدی (عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام) مَردوں کے لیے سونے کا اِستعمال حرام ہے۔ پھر دل کا کِشْوَر فتح کر لینے والے لہجے میں اِرشاد فرماتے: کوئی گُناہ لمحے دو لمحے یا گھنٹے دو گھنٹے کا ہوتا ہے، لیکن سونے کی انگوٹھی کا گُناہ ایسا گُناہ ہے کہ جب تک پہنے رہو مُسلسل گُناہ ہی گُناہ ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص:۵۹۵)

مُفتیِ اعظم سے ہم کو پیار ہے
اِنْ شَآءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

بندر اور خنزیر کی شکل والے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے مُفتیِ اعظم ہند رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا معمول دیکھا کہ آپ اگر کسی مُسلمان کو شریعت کی خِلاف وَرزِی کرتا پاتے تو فوراً اس کی اِصلاح فرماتے ہوئے شَرعی حکم بتا دیا

www.dawateislami.net

کرتے، اس واقعے سے بے نمازیوں، گالیاں بکنے والوں، غیبتوں اور چُغلیوں کے عادیوں، فلمیں ڈرامے دیکھنے والوں اور طرح طرح کے گُناہوں کی گندگیوں میں لت پت رہنے والوں کی صحبتوں میں رہنے والوں اور باوُجودِ قُدرت انہیں گُناہوں سے نہ روکنے والوں کو ڈر جانا چاہیے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِرشاد فرماتے ہیں: اس ذاتِ پاک کی قسم! جس کے قبضۂ قُدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! میری اُمّت میں سے بعض لوگ اپنی قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں اُٹھیں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے گناہگاروں کے ساتھ تعلُّقات رکھے اور قُدرت رکھنے کے باوُجود انہیں گُناہوں سے منْع نہ کیا۔ (تفسیر دُرِّ منثور ج۳ ص۱۲۷)

اسی طرح چہرہ مسْخ ہونے یعنی بگڑ جانے سے مُتعَلِّق ایک اور روایت سُنئے اور کُڑھیے چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا ابُواُمامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اس اُمَّت میں سے بعض لوگ قیامت کو بندر اور خنزیر کی شکل میں اُٹھیں گے، کیونکہ وہ نافرمانوں سے مَیل جَول رکھتے ہیں اور ان کو (گُناہوں سے) روکتے نہیں، حالانکہ وہ انہیں روکنے کی قُدرت رکھتے ہیں۔ اس روایت کو نقل کرنے کے بعد حضرت علامہ عبدُ الوہّاب شَعْرانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانِی فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں جب نافرمانوں سے مُخالَطت (یعنی مَیل جَول) کرنے والوں کا یہ حال ہو جو کہ خُود غافِل نہ ہوں اور گُناہوں میں مُلوَّث بھی نہ ہوں تو خُود اُن لوگوں کا کیا حال ہو گا، جن کے اَعْضا گُناہ سے نہیں رُکتے! ہم اللہ تعالٰی سے اس کی مہربانی طلب کرتے ہیں۔ (تنبیہ المغترین ص۲۳۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان دونوں روایتوں کو سُن کر کیا ہمیں کوئی تشْوِیش نہیں ہوئی؟ سوچئے تو سہی! آج اگر کسی کے چہرے پر کِیل مُہاسے نکل آئیں یا کوئی داغ دھبّا پڑ جائے تو وہ ڈاکٹروں کے پاس خُوب دَھکے کھائے، یعنی آدمی اپنے چہرے کے رنگ رُوپ میں معمولی سی اور وہ بھی عارِضی

www.dawateislami.net

خامی بھی برداشت نہ کر پائے تو غور کیجئے کہ اگر کل قیامت میں مَعَاذَ الله شکل بگڑ کر بندر اور سؤر جیسی ہو گئی تو کیا بنے گا! یہ تو گناہ سے نہ روکنے والے ہم صُحبت کا حال ہے اور جو بذاتِ خُود گُناہ کرتا ہے اس کا اپنا تو نہ جانے کیا اَنجام ہو گا! (نیکی کی دعوت، ص:۵۹۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کے آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے نیکی کی دعوت ترک کرنے کی وعیدیں اور اس کے سبب مُعاشَرے میں ہونے والی خرابیوں کے بارے میں سُنا۔ آپ کا بھی یہ مدنی ذِہن بنا ہو گا کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں بھی اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْکَر یعنی نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منْع کرنے کی اس ذِمّہ داری کو اپنی قُدرت کے مُطابِق نبھانے کی کوشش کروں۔ یقیناً اس طرح کی سوچ پیدا ہونا بہت بڑی سَعادَت کی بات ہے، مگر اس نیکی کے کام کو بحُسن وخُوبی سَر اَنجام دینے کے بھی کچھ آداب ہیں، اگر ہم ان آداب کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس فَریضہ کو اَنجام دیں گے تو بہت جلد اس کے بہتر نَتائج نظر آئیں گے۔ چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 649 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب **"حکایتیں اور نصیحتیں"** صفحہ 6 سے اِنْفِرادی واجتماعی نیکی کی دعوت دینے کے چند آداب سُن لیجئے۔

(1) مُبلِّغ باعمل ہو۔ کیونکہ باعمل کی بات جلد اَثر کرتی ہے۔ (2) جب کسی کو نیکی کی دعوت دیں (یعنی نصیحت کریں) تو اس کے ساتھ مَحَبَّت سے پیش آئیں اور گُناہ کرتے دیکھیں تو نِہایت ہی نَرمی کے ساتھ اسے منْع کریں اور بڑی مَحَبَّت کے ساتھ اسے سمجھائیں۔ (3) بے جا جَذباتی نہ بنیں۔ اگر جِھڑک کر سمجھانے کی کوشش کریں گے تو اُلٹا ضِد پیدا ہو جانے کا اَندیشہ ہے۔ (4) اگر کوئی غلطی کر دے تو اسے سب کے سامنے ہرگز نہ ٹوکیں۔ اس سے آپ کی بات بے اَثر ہو جائے گی اور اس کی دِل آزاری ہو جانے کا بھی قَوی اِمکان ہے۔ لہٰذا موقع پا کر سمجھائیں۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا ابُو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے:"جس نے اپنے بھائی کو سب کے سامنے نصیحت کی اس نے اس کو ذَلیل کر دیا اور جس نے تنہائی میں نصیحت کی اس نے اس کو مُزَیَّن (آراستہ) کر دیا۔(تفسیر کبیر، سورۃ الذّٰریٰت، تحت الآیۃ ۵۵، ج۱۰، ص۱۹۱)(تنبیہ الغافلین، باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر، ص۴۹) **(5)** والدین اپنی اَولاد کو، شوہر اپنی بیوی کو، اور اُستاد اپنے شاگرد کو ضَرورتاً سَخْتی سے بھی سمجھائیں تو حرج نہیں۔**(6)** اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف کرنے والے مُبلِّغ کے پاس عِلْم ہونا ضَروری ہے، ورنہ کس طرح سمجھائے گا؟ اس لئے اِسْلامی کتابوں کا مُطالَعہ کرنا ضَروری ہے۔ (عوام مُبلِّغین) جتنا کتاب میں پڑھیں یا عُلمائے حقّہ سے سُنیں وہی بیان کریں۔ اپنی طرف سے آیات واَحادیث کی تفسیر وتَشْریح نہ کریں۔ **(7)** مُبلِّغ کی نِیّت صِرف رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کا حُصُول اور اِسْلام کی سَربُلندی ہو۔**(8)** مُبلِّغ صابر اور بُردبار بھی ہو، ہو سکتا ہے جس کو سمجھایا جا رہا ہے وہ بپھر جائے یا گالی وغیرہ بک دے۔ مُبلِّغ کے لئے یہ مَوقع اِمْتحان کا ہوتا ہے۔ اگر دامنِ صَبْر ہاتھ سے جاتا رہا اور آپ نے بھی خُدا نخواستہ غُصّہ کا مُظاہرہ کیا تو آپ بازی ہار گئے۔ **(9)** خُوشی، غَمی اور بیماری وغیرہ کے مَواقع پر لوگوں کے ساتھ ہمدردانہ رَوَیّہ اِخْتیار کریں۔**(10)** لوگوں کو ان کی نَفْسیات کے مُطابِق مَحبَّت بھرے لہجے میں سمجھائیں۔ **(11)** دَقِیْق (یعنی مشکل) مَضامین اور پیچیدہ مسائل نہ چھیڑیں۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کا فرمانِ عالیشان ہے: **"اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ"** تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکی تدبیر اور اچھی نصیحت سے۔"(پ۱۴، النحل:۱۲۵) (اور) مَنْقول ہے: **کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ** یعنی: لوگوں سے ان کی عَقْلوں کے مُطابِق کلام کرو۔ **(12)** نیکی کی دعوت دینے کی راہ میں پیش آنے والی مُشکلات، تکالیف اور آزمائشوں کا خَندہ پیشانی سے اِسْتِقبال کریں اور صَبْر واِسْتِقامت کا پہاڑ بن جائیں۔ (چُنانچہ) تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:" جس پر مُصیبت آئے اور صبر کرنا دُشوار مَعْلُوم ہو، وہ میرے مَصائب کو یاد کر لے۔"(تنبیہ الغافلین، باب الصبر علی البلاء والشدۃ ص۱۳۸) ظاہر ہے جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں تکالیف اُٹھانا یاد

www.dawateislami.net

کریں گے تو ہمیں اپنی تکالیف اس کے آگے ہیچ نظر آئیں گی۔(13)عامی مُبلّغین کو چاہیے کہ وہ بَحث ومُباحَثہ (جدل ومُناظرہ)میں نہ پڑیں بلکہ ایسے مَوقع پر عُلمائے حقّہ کی طرف رُجُوع کریں کہ یہ اِنہی حضرات کا شُعبہ ہے۔ اَلبتّہ! اپنے عقائد و اَعمال میں پُختَہ ضرور رہیں۔(14)والدین یا بڑے بہن بھائی اگر خطا کے مُرتکب ہوں تو ہرگز ان پر شِدّت نہ کریں، نِہایت ہی عاجزی اور نَرمی کے ساتھ اِصلاح کی دَرخواست کریں۔ ان سے اُلجھا نہ کریں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم ان آداب کا خیال رکھتے ہوئے نیکی کی دعوت دیں گے، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں بَرکتیں ظاہر ہونگی۔ اس پُرفِتن دَور میں دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے مَنْع کرنے کے لئے ہر وَقْت کوشاں ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُبلغینِ دعوتِ اسلامی کی شَفْقَت و مَحبَّت بھری نیکی کی دعوت سے بے شُمار اَفراد گُناہوں بھری زِندگی سے تائِب ہوکر صلوٰۃ وسُنَّت کی راہ پر گامزن ہورہے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے، نیکی کی دعوت کی دُھومیں مَچانے کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر کو معمول بنالیجئے اور مدنی اِنْعامات پر عمل کے ذَریعے اپنی اِصلاح کی کوشش کاسامان کیجئے۔

یا خُدا مدنی قافلوں پر بھی	تُو عنایت مُداومت فرما
کاش چھوڑوں نہ مدنی اِنْعامات	تُو عنایت مُداومت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے نیکی کی دعوت تَرک کرنے کی مَذمَّت کے حوالے سے سُنا۔ سب سے پہلے ایک واقعہ سُنا کہ حضرتِ سَیِّدُنا یوشَع بن نُون عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے چالیس(40) ہزار نیک لوگ صِرف اس وَجہ سے ہلاک کردیئے گئے کہ وہ بدکاروں

www.dawateislami.net

کے ساتھ کھاتے ، پیتے تھے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیاں دیکھ کر بھی ان کے چہروں پر ناگواری کے اَثرات تک نہیں آتے تھے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ نیکی کی دعوت نہ دینا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک ناپسندیدہ کام ہے، یاد رکھئے! قدرت کے باوجود گناہوں سے نہ روکنے پر عذابِ الٰہی کا خوف ہے، پڑوسی کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مبتلا دیکھ کر نہ روکا جائے تو نہ روکنے والا بھی گناہ میں شریک ہے، قدرت کے باوجود بُرائی سے نہ روکنے والے ڈریں کہ کہیں دنیا میں ذلت وخواری اور قیامت کے روز ناراضیِ ربِّ باری عَزَّوَجَلَّ کہیں مقدر نہ ہو جائے۔

اے کاش! کہ ہم بھی ان کے نَقْشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی اِصلاح کی کوشش کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے کمربستہ ہو جائیں اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں رہتے ہوئے مدنی کاموں کی دُھومیں مچانے والے بن جائیں، آیئے مل کر ایک بار پھر مدنی مقصد دُہرا لیتے ہیں: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں حصّہ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے ہر دَم کوشاں ہے، آپ بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ رہیے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں خُوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی مسجد کے اطراف میں سُنّتوں کی مدنی بہاریں آ جائیں گی، مسجد کو نمازیوں سے آباد کرنے کے لئے صدائے مدینہ، فجر کے بعد مدنی حلقہ، مسجد درس، مدرسۃ المدینہ بالغان، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، ہفتہ وار اجتماع کی خوب خوب دھوم مچا دیجئے، اگر آپ نئے نئے اسلامی بھائیوں کو دعوت دے کر کسی گھر میں محدود وقت کے لئے جمع کر کے VCD اجتماع کریں

www.dawateislami.net

گے اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکروں یا بیانات یا نگرانِ شوریٰ کے بیانات دکھائیں گے تو ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب خوب، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سُنّتیں عام ہوں گی، اگر ہم بعدِ عشاء یا کسی بھی مناسب وقت پر فیضانِ سُنّت سے چوک درس کی ترکیب کریں گے تو نئے نئے اسلامی بھائی، ہمارے قریب آئیں گے اور انفرادی کوشش کے ذریعے اُنہیں نیکی کی دعوت دینے کا بھرپور موقع مل جائے گا، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں یومِ تعطیل اعتکاف بھی ہے، اس مدنی کام کے ذریعے سے چُھٹی کے دن اپنے ہی شہر کے کمزور حلقوں کو مضبوط کیا جاسکتا ہے یا پھر کسی قریبی گاؤں میں دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا پیغام بھی پہنچایا جاسکتا ہے، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں ہفتہ وار مدنی مذاکرہ بھی ہے، اس مدنی کام کے تو کیا کہنے، ماشاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر ہفتے بعدِ عشاء وقتِ مناسب پر امیرِ اہلسنّت مدنی چینل کے ذریعے دنیا بھر کے مسلمانوں کو علمِ دین کے رنگ برنگے، مہکے مہکے مدنی پھول خوشگوار و دلبہار انداز میں عنایت فرماتے ہیں، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں ایک مدنی کام مدنی انعامات پر عمل کرنا اور اس کے رسائل پہلے تقسیم کرنا، پھر وصول کرنا بھی ہے، یہ مدنی کام نیک بننے کا نسخہ ہے۔

ذیلی حلقے کے 12 مَدنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مَدنی کام ہر ماہ عاشقانِ رسول کے ساتھ کم اَز کم 3 دن کے مَدنی قافلے میں سفر کرنا ہے۔ یاد رکھئے! مَدنی قافلے، نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایک بہت بڑا ذَرِیعہ ہیں، خُود ہمارے مَدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے راہِ خُدا میں مُتعدّد سفر کئے، جن میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بہت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، زَخْم سہے، پتھر کھائے، فاقوں کے سبب پیٹ پر پتھر باندھے، لیکن پھر بھی راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر، رو رو کر لوگوں کی ہدایت کے لئے دُعائیں کیں اور راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کر کے لوگوں کے پاس جا جا کر اِسلام کی دعوت کو عام کیا۔ اسی طرح صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے جو عِلْمِ دِین حاصل کیا، اسے ساری دُنیا میں پھیلانے کے لئے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر اختیار کیا۔ شاید یہی وجہ ہے

www.dawateislami.net

کہ صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے مزارات صرف مدینہ طیِّبہ ہی میں نہیں بلکہ دنیا کے مُتعدّد مقامات پر بھی مَوْجُود ہیں۔ ان کے بعد تابعین، تبعِ تابعین، ائمۂ مُجتہدین اور اَوْلیائے کاملین رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے نیکی کی دعوت کے اس سلسلے کو قائم رکھا، یہ سب اُنہی کا فیضان ہے کہ آج دُنیا بھر میں کروڑوں مُسلمان مَوْجُود ہیں۔ لیکن اَفسوس! ان کی بھاری اَکْثَرِیَّت شَرعی اَحکام پر عمل کے مُعاملے میں بے حد غفلَت و سُستی کا شکار ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ خوابِ غفلَت سے بیدار ہوں اور اپنی آخرت کی بہتری کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ**" کو اپنا لیں۔ اپنی اِصلاح کے لئے مَدَنی اِنْعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لئے مَدَنی قافِلوں کا مُسافر بننا بے حد ضروری ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں کی بڑی بَرَکتیں ہیں۔ آیئے ترغیب کے لیے ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں:

ٹنڈو آدم (باب الاسلام سندھ، پاکستان کے) ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں تقریباً دو سال سے بازو کے مسّوں کی وجہ سے پریشان تھا۔ علاج پر کافی رَقم خَرچ کی، ایک بار آپریشن بھی کروایا مگر "مَرَض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی" کے مِصداق مسّوں کی تعداد میں برابر اِضافہ ہوتا جارہا تھا، دل میں ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا کہ ان مسّوں میں شاید کینسر ہوجائیگا اور میرا بازو کاٹ دیا جائیگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کو ہر آن سلامت رکھے۔ اٰمین، کوئٹہ میں دو روزہ سُنّتوں بھرا اجتماع تھا۔ قسمت نے یاوَری کی اور میں بھی سُنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا، دعوتِ اسلامی کے بے شُمار مَدَنی قافلے دُنیا کے مُختلف ممالِک میں ہر وَقْت سفر پر رہتے ہیں اور گاؤں گاؤں قریہ قریہ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے پھرتے ہیں، میں نے سُن رکھا تھا کہ مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے والوں کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں، میں نے بھی ہمّت کی اور کوئٹہ سے دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیّت کے 12

www.dawateislami.net

دن کے مَدَنی قافلے کا مُسافِر بن گیا۔ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ پیش کر کے گڑگڑا کر دُعا کی۔ مجھ گُناہ گار پر کرم ہو گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے سارے مسّے جھڑ گئے، حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جن مَسّوں کا آپریشن کروایا تھا، ان کے نِشانات باقی ہیں مگر 12 دن کے مَدَنی قافِلے میں جھڑنے والے مَسّوں کے تو نِشانات تک غائب ہو گئے ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَکَرَمِہٖ

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو		سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
زخم بگڑے بھریں، پھوڑے پھُنسی مٹیں		گر ہوں مسّے، جھڑیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنَّتیں اورآداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رَحْمت، شَمْعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنَّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (اِبنِ عَساکِر ج۹ ص ۳۴۳)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا
جنَّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کے گیارہ حُرُوف کی نِسبت سے سَلام کے 11 مَدَنی پھُول

(1) مُسلمان سے مُلاقات کرتے وَقْت اُسے سَلام کرنا سُنَّت ہے۔ (2) مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصّہ 16 صَفْحَہ 102 پر لکھے ہوئے جُزْیئے کا خُلاصہ ہے: "سَلام کرتے وَقْت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو سَلام کرنے لگا ہوں اِس کا مال اور عزّت و آبرو سب کچھ میری حِفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دَخل اَندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔" (3) دن میں کتنی ہی بار مُلاقات ہو، ایک کمرہ سے

www.dawateislami.net

دوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں مَوْجُود مُسلمانوں کو سَلام کرنا کارِ ثواب ہے (4) سَلام میں پہل کرنا سُنَّت ہے (5) سَلام میں پہل کرنے والا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مُقَرَّب ہے (6) سَلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بُری ہے۔ جیسا کہ میرے مَکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ باصَفا ہے: پہلے سَلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج٦ ص ٤٣٣) (7) سلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رَحمتیں نازِل ہوتی ہیں (کیمیائے سعادت) (8) السَّلَامُ عَلَیْکُم کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَرَحْمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبَرَکَاتُہٗ، شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی۔ بعض لوگ سلام کے ساتھ جنَّتُ المقام اور دوزخُ الحرام کے اَلفاظ بڑھا دیتے ہیں یہ غَلَط طریقہ ہے۔ بلکہ مَن چلے تو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہاں تک بک جاتے ہیں: آپ کے بچّے ہمارے غلام۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنَّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فتاوٰی رَضَوِیّہ جلد 22 صَفْحَہ 409 پر فرماتے ہیں: کم اَز کم "السَّلَامُ عَلَیْکُم" اور اِس سے بہتر "وَرَحْمَۃُ اللہ" ملانا اور سب سے بہتر "وَبَرَکَاتُہٗ" شامل کرنا اور اس پر زِیادَت نہیں۔ پھر سَلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سَلام کیا ہے جواب میں اتنے کا اِعادہ تو ضَرور ہے اور اَفْضل یہ ہے کہ جواب میں زِیادہ کہے۔ اس نے "السَّلَامُ عَلَیْکُم" کہا تو یہ "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ" کہے۔ اور اگر اس نے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہ" کہا تو یہ "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کہے اور اگر اس نے "وَبَرَکَاتُہٗ" تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زِیادَت نہیں۔ وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَم (9) اِسی طرح جواب میں "وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ" کہہ کر 30 نیکیاں حاصِل کی جاسکتی ہیں (10) سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا واجِب ہے کہ سَلام کرنے والا سُن لے (11) سلام اور جوابِ سلام کا دُرُست تلفُّظ یاد فرمالیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرائیے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (اَس۔ سلا۔ مُ۔ علَے۔ کُمْ) اب پہلے میں جواب سناتا ہوں پھر آپ اس کو دوہرائیے: وَعَلَیْکُمُ السَّلام (وَ۔ عَ۔ لَیکُ۔ مُسْ۔ سَلام)۔ طرح طرح کی

www.dawateislami.net

ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول		دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ایضاً ص ٦٥)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

www.dawateislami.net

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

www.dawateislami.net